نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۲ ؍ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ مع محصول ؏

نمبر ۱۶ جلد ۱ — لودیانہ ۹ جون سنہ ۱۸۷۳ع — قیمت ۳ پائی

تصحیح

نور افشاں مطبوعہ ۱۴ ماہ مئی میں خبر نارووال میں جو درج ہوا تھا کہ سات آدمیوں نے پادری صاحب سے بپتسمہ پایا جن میں تین عورتیں خواندہ تھیں اس میں کارسپانڈنٹ صاحب کی غلطی تھی کیونکہ اب بذریعہ چٹھی پادری صاحب کے واضح ہوا کہ فی الحقیقت سات آدمیوں نے بپتسمہ پایا جن میں چار عورتیں تھیں جو پڑھی ہوئی نہ تھیں۔ ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب باشندہ نارووال نہیں ہیں شاید شنیدہ لکھنے سے ایسی غلطی ظہور میں آئی +

اطلاع

ایک لڑکا ۱۶ یا ۱۷ برس کی عمر کا ابراہام لنکن نامے شاہجہانپور کے مشن سے بھاگ کر فرخ آباد میں آیا اور قلعہ میں کام پاکر اُس شہر کے سیٹھوں کا قرضدار ہوا تب پادری صاحب سے ایک روپیہ پاکر وہاں سے بھاگ نکلا مسیحی اُس سے آگاہ ہوویں +

فضول خرچی اور قرضداری

محنت کا کامل فایدہ کفایت شعاری پر منحصر ہے اور جو شخص خرچ پر آمدن کا لحاظ نہیں کرتا گویا ساری عمر سنگ اسیا پر ناک رگڑتا ہے اور مرتے وقت کوڑی برابر بھی قدر نہیں پاتا سعدی

بر آن عقل و دانش بباید گریست   کہ دخلش بود نوزدہ خرچ بیست

اپنا مطبخ ہر وقت گرم رکھنا اور شادی کے لیے سرد چولھا بنانا ہے ع

تن آسانی گزیند خویشتن را   زن و فرزند بگذارد بسختی

متمول جمعیت مال کا نام ہے اور جمعیت مال میں ویسا ہی خیال شرط ہے جو حصول مال میں ہے۔ جزایر مغربی ہند جیسانہ کو متمول نہیں بنا سکے کیونکہ انکا خرچ آمدن سے بہت زیادہ ہے۔ فضول خرچی نے واجد علی شاہ کو کلکتہ میں لیجا بٹھایا کیونکہ آمدن ریاست اودہ اُنکے خرچ کے لیے کفایت نہ تھی۔ بیجا مصارف سے باز رہو اور تمکو مخالفت زمانہ زیر باری اخراجات اور فضول خانہ انو کی پرورش کی چندان شکایت نہ رہیگی کیونکہ محبت معشوق استعمال شراب شغل قمار بازی وغیرہ دولت گھٹاتے اور افلاس بڑھاتے ہیں دیکھو جتنے خرچ سے ایک عیب خریدا جاتا ہے اُتنے سے دو عزیز فرزند بآسانی پرورش پاسکتے ہیں شاید کوئی صاحب خیال کریگا کہ تھوڑی سی چاء یا کبھی کبھی تھوڑی سی شراب یا قدرے امیرانہ خوراک اور نفیس پوشاک اور کبھی ادھر اُدھر کا تھوڑا سا شغل کچھ بڑی بات نہیں مگر یاد رکھنا چاہیے کہ ع اندک اندک بہم شود بسیار۔ چھوٹے چھوٹے خرچوں کا بڑا لحاظ رکھنا چاہیے کیونکہ چھوٹا سا سوراخ بڑے جہاز کو غرق کردیتا ہے دیکھو ع انکہ را روز روشن شمع کافوری نہند + زود بینی کش بشب روغن نباشد در چراغ + اور سچ ہے بیوقوف اپنا مال نعمتوں میں اوڑاتے ہیں اور دانا انکو مزہ سے کھاتے ہیں۔ بہت شخصوں کے بدن پر نفیس پوشاک ہے مگر پیٹ خالی اور لڑکے بالے کچھ بھوکے کچھ سیر۔ اور کیوں نہو کہ ریشم اور کمخواب ململ اور مخمل مطبخ میں آگ نہیں چھوڑتے۔ یہہ چیزیں ضروریات زندگی نہیں ہیں مگر داخل زیبایش اور اکثر اشخاص محض اُن کی خوشنمائی پر فریب کھاکر ضروریات کو ترک کردیتے ہیں۔ انہیں اور اور ایسی ہی فضول خرچیوں نے بڑے بڑے دولتمندوں کو نہایت مفلس کردیا اور قرض دام کی خاطر اُن لوگوں کی بیٹھہ دکھائی جنکے منہہ دیکھنے سے اُنکو بیزاری تھی اور یہہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے محنت اور کفایت شعاری سے اپنا آپ قایم رکھا اور بیان سے صاف ظاہر ہے کہ کنجڑا و بقال بیٹھے امیر سے بہت اچھا ہے۔ بیکار امیر کی شاید کچھہ جایداد ہے جو درود یہ خیرات اسکے مورث سے ملی ہے اور چونکہ اسکی فراہمی کا قدر نہیں جانتا اسواسطے سمجھتا ہے کہ دن ہی رہیگا اور رات کبھی نہیں یعنے اپنی بڑی جایداد سے اگر قدرے صرف ہوگیا تو کیا پرواہ مگر گستاخی معاف جس چاٹی میں سے ہمیشہ آٹا نکلتا رہا اور ڈالا ذرا بھی نگیا کیونکر جلد خالی نہوگی۔ پانی کا قدر تب معلوم ہوگا جب کنواں خالی ہوجائیگا قدر عافیت کسی داند کہ بمصیبتے گرفتار آید۔ اگر اس نصیحت پر عمل ہوتا تو کیوں ہند کے بڑے بڑے خاندان تباہ ہوتے اور کیوں شریف آدمی رذیلوں کے خوشامدی بنتے۔ دیکھو انہیں بے انتظامیوں نے بنگال کے اکثر بڑے بڑے زمینداروں کو بے زمین بنادیا اب انکو کوئی کاشتکاری

میں بھی قبول نہیں کرتا - اودہ کے تعلقدار جنہوں نے سوچ کا خرد یا ہونا کبھی خواب میں بھی خیال نہیں کیا تھا اور بعض اُن میں سے تو اپنی کل جایداد ڈوم کنچنیوں کی نیاز کر چکے تھے اب اپنے قرض لاپوت کیواسطے دوسروں کے ہاتھ کیطرف تاکتے ہیں - تاہم ہماری رحیم گورنمنٹ نے رحم کھاکر اُن نالائقوں کی سرپرستی چند یورپین صاحبان کے سپرد کی کہ اُن کو مناسب گذارہ دیں اور اُن کے قرض اُترنیکی عمدہ سبیل کریں - اگر اسپر بھی نا سمجھے تو اُس بت سے خدا سمجھے - اگر روپیہ کا قدر معلوم کرنا منظور ہو تو جاؤ اور اپنے دوست آشناؤں سے قرض لو کیونکہ قرض لینا گویا اپنی آزادگی اپنی خوشی اور اپنی توقیر قرضخواہ کے ہاتھ میں گرو رکھنا ہو اور قرض دینے والا بھی اِس تکلیف سے بری نسمجھو یہہ حضرت قرض اُسکو بھی مزہ چکھا چھوڑتا ہو جب وہ قرض واپس لینے جاتا ہو - ڈِک صاحب کا قول ہو کہ شیخی جتانے کے واسطے عمدہ پوشاک کا شوق انسان کے لئے بھاری لعنت ہو پس ایسے شوق کی پیروی کرنے کے پہلے اپنی ہمیانی سے مشورہ کرنا نہایت واجب ہو ❊ باقی بہفتہ آیندہ

خط - جناب ہادی راہ راست حقیقی من جناب اڈیٹر صاحب نور افشاں سلامت - بعد از تسلیم و نیاز کے یہہ عرض ہو کہ آپ نے اپنے پرچہ اخبار کا نام نور افشاں رکھا سو درحقیقت اسم بامسمی ہو کیونکہ اُس میں ہر ہفتہ کچھ کچھ بابت حقیقی نور کے درج ہوا کرتا ہو جس سے ادنےٰ و اعلےٰ کو فایدہ پہنچا ہو اور اخباروں کا نام بھی اُنکے مالکوں نے بہت بڑا لمبا چوڑا رکھا ہوا ہو مگر اُس نام کے موافق اُس میں ایک سطر کی ایک حرف کبھی نہیں لکھا دیکھا صرف شہروں کی خبروں سے یا کمیٹیوں کے انتظام سے پُر دیکھتا ہوں کیا اچھی بات ہو کہ جیسے اُن کے مالک چشمۂ فیض میں اپنے نام کے مطابق ہر ہفتہ کچھ بابت حقیقی نور کے بھی درج فرمایا کریں تاکہ ناظرین کو فایدہ ہو اور دوں پر تو عیب لگانا آسان ہو مگر اپنا بندوبست کرنا مشکل ہو ❊ بندہ ج ل

اخبارات ملکی و ولایتی

اسیری غلام فروشان - تھیٹس نامے جہاز سویز سے عدن کو جاتا تھا راستے میں خلیج اساہ میں بارہ کشتیوں پر حملہ کیا یہہ سمجھکر کہ غلام فروشوں کی ہیں وہاں کے لوگ کنارہ پر تیر گئے تھیٹس نے کشتیوں کو جلا دیا اور بیس آدمیوں کو قید کرکے عدن میں پہنچایا جہاں ثابت ہوا کہ وے سوداگر ہیں - وہاں کے کورٹ نے فیصلہ کیا کہ یہہ حملہ بیجا و نامناسب ہوا - ڈہوزی کو واسطے پہنچانے اُن لوگوں کے خلیج آساہ میں بھیجا گیا ❊ پبلک اوپنین

منظوری - سُنتے ہیں کہ گورنمنٹ نے منظور کیا ہو کہ ڈاکٹر کا تھراپ صاحب مہاراجہ پٹیالہ کے یہاں سرجن مقرر کئے جائیں ۵ ماہ حال کو صاحب موصوف لاہور سے روانہ ہوئے بجائے اُنکے بافضل ڈاکٹر رحیم خاں صاحب پروفیسر کالج کے مقرر ہوئے ❊

افواہ - دہلی گزٹ سے مترشح ہوتا ہو کہ افواہ ہو کہ امیر کابل کی درخواست پر اغلب ہو کہ کچھ فوج پشاور سے افغانستان کو واسطے رفع خانگی تنازعات کے بطور امداد کے شروع سرما میں بھیجی جائے پر یہہ افواہ قابل اعتبار نہیں ہو اسلئے کہ شاید اُس موقع پر فوج پشاور کو کچھ اَور کام درپیش ہو ❊

ہیضہ - افسوس ہو کہ ہمارے ہمعصر مقام الہ آباد سے رقمطراز ہیں کہ کالا ڈونگی میں جو مراد آباد اور نینی تال کی سڑک پر واقع ہو ہیضہ پھیل گیا اسلئے مسافروں کو چاہئے کہ بریلی اور ہلدوانی سے آمد و رفت اختیار کریں ❊

بٹالہ ضلع گورداسپورہ - یہہ ایک قصبہ جانب مشرق امرتسر سے بفاصلہ ۰ اکوس واقع ہو اور مشہور و معروف ایک بچہ لاہور و امرتسر کا خیال کیا جاتا ہو اِس میں بھی مثل شہر امرتسر توجہ جناب چشمۂ فیض جناب سردار بکھی سنگھ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اب پردہ داری مستورات کے انتظام مندرجہ ذیل کیا گیا ہو کوئی عورت بیاہ شادی میں کلام فحش نگایا کرے کسی محلہ میں بہت سی عورتیں بیفایدہ جمع نہوا کریں کوئی عورت بدکار محلہ اشرافوں میں نرہنے پاوے عورتیں کسی میلہ یا تماشہ میں نجایا کریں تالابوں یا کنوں پر جہاں مرد نہاتے ہیں کوئی عورت نہایا کرے تب اُس عورتیں ایسا پہنا کریں کہ جس سے ستر رہے کوئی گاڑی بان یا ایکہ والہ کسی عورت کے ساتھ غیر آدمی کو کرایہ لیکر نسوار کیا کرے ❊ باقی بہفتہ آیندہ تحریر ہوگا ❊

ایزادی سزا - وہ مسلمان جس نے محرم گذشتہ میں ایک توپخانہ کے ملازم پر حملہ کیا تھا اور میجر رکٹس صاحب نے اُس مفسد کو چھہ سال کی قید کا حکم دیا تھا اُسنے جوڈیشل کمشنر کے یہاں اپیل کیا جہاں سے بعد گذرنے محرم کے پہلے حکم میں یہہ تبدیل ہوئی کہ سات سال کے واسطے عبور دریا شور کا حکم صادر ہوا ❊

اسپان عرب - شنبہ گذشتہ کو ایک فقرہ نظر سے گذرا جس میں مذکور تھا کہ ترکستان کے سلطان نے ایک فرمان جاری کیا ہو کہ عربی گھوڑوں کی ہندوستان میں لیجانے کی ممانعت کیجائے اور بصرہ کی تازہ خبروں سے واضح ہوا کہ اِس فرمان کی تعمیل کماحقہ ہوئی سُنتے ہیں کہ بغداد کی انگریزی کونسل نے اِس مطلب کیواسطے بڑی شکایت قسطنطنیہ میں بھیجی ہو مگر ظاہراً بیفایدہ - اِس فرمان سے بہت سی گھبراہٹ ہوئی مگر شہر بصرہ میں اُسکی تعمیل ہو رہی ہو ❊

گوالیار - گوالیار میں حضرت ڈینگو نے جھنڈا اکھڑا کیا ہو اغلب ہو کہ اور ریاستوں کا بھی محاصرہ کرنے کو جائے ❊

ارادہ قتل - چند روز ہوئے ایک شخص غلام نامے

ملازم پولیس نے جنکے عہدہ کو تنزل ہوا تھا میجر انگمن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع بالگھاٹ قسمت ناگپور پر گولی چلائی تھی - زخم کاری ہوا اس غلام وزیرچند اور اشخاص کے عہدوں میں تنزل ہوا تھا اُس نے یہہ سمجھا کہ مجھہ پر ظلم ہوا - ابتک اور کچھہ معلوم نہیں ہوا ہی +

تقرری - پائنیر میں مرقوم ہی کہ مسٹر لاک وڈ کپلنگ صاحب مقیم بمبئی لاہور کے مدرسہ دستکاری کے پروفیسر مقرر ہوئے ہیں +

شمال گجرات - ۲۴ ماہ گذشتہ میں ۲۰ ڈاکوؤں نے ایک گانو نامی تنگ پور کو جو صورت سے چھہ میل کے فاصلہ پر ہی لوٹ لیا کہتے ہیں کہ ایک روز واسطے ضیافت کے مقرر ہوا تھا اور یہہ خبر اُن کو بھی ہوگئی تھی پس جب جلسہ ضیافت برخاست ہوا اُن ڈاکوؤں نے حملہ کرکے بارہ ہزار روپیہ کا زیور وغیرہ اُن سے لوٹ لیا +

نئی ایجاد - مسٹر جوبین صاحب ملازم ایسٹ انڈیا ریلوے نے واسطے ٹھنڈا کرنے گاڑیان ریل کے ایک تجویز نکالی ہی کہ گاڑی کے دروازہ پر دو ٹٹیاں لگائی جائیں جنکے اُوپر اور نیچے کیطرف دو بیلن ہونگے اور نیچے ایک برتن پانی سے بھر کر رکھا جایگا جسمیں دونوں ٹٹیاں ڈوبی رہینگی بروقت خشک ہوجانے کے صرف بیلن گھمایا جایگا اور تر ٹٹی اُبھر آجاوگی اور خشک نیچے پانی میں چلی جاویگی +

لودیانہ - ۳۱ مئی سنہ ۱۸۸۰ء کو جلسہ منیوسپیل کمیٹی ہوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و ڈاکٹر صاحب و پادری وری صاحب و دیگر ممبران شریک تھے درباب انتظام صفائی گفتگو ہوئی و نیز یہہ کہ ایک ذبح خانہ بنایا جائے اور کل جانور وہاں ذبح کئے جائیں کوئی قصاب اپنے گھر میں جانور ذبح نکرے اور ایک انسپکٹر مقرر کیا جائے جو قبل ذبح کرنے کے سب جانوروں کا ملاحظہ کیا کرے گا - ۴ عورات دائی مقرر کی گئیں اور اُنکے واسطے ۴ سے ۱۲ روپیہ تک حسب حیثیت فیس ٹھہرائی گئی یہہ عورتیں شہر میں جنائی کا کام کرینگی اور بہنگام تولد لڑکا لڑکی کے فوراً درج رجسٹر کراونگی - ۷ مئی سے ۸ تک میلہ روشنی کا بڑے شور و شر سے ہوا بازار خوب ترتیب سے لگائے گئے انتظام پولیس بہت اچھا رہا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس معہ عملہ ماتحت اکثر میلہ میں گشت کرتے رہے کوئی واردات وقوع میں نہیں آئی تحصیلدار صاحب نے باعانت عملہ تحصیل کے دوکانداران میلہ سے ۴ سے ۸ آنہ تک فیس وصول کری یقین ہی کہ یہہ رقم خرچ سے زیادہ جمع ہوئی ہوگی - اگرچہ اکثر جگہ چھڑکاؤ کیا جاتا تھا مگر گرد و غبار کثرت سے ہوجاتا تھا قریب سب کے سب دوکاندار شاکی تھے اسلئے کہ اُنکا اسباب فروخت نہونے سے کمال نقصان ہوا - گرمی کی کمال شدت ہورہی ہی نو دس بجے سے شام تک ایسی تپش ہوتی ہی کہ باہر نکلنا محال ہی +

سرحدی خبریں - روسیوں کا ارادہ ہی کہ بعد فتح خیوا کے اُس شہر میں کچھہ روسیوں کو آباد کریں - فارسیوں کی بہت سی فوج عنقریب سیستان میں داخل ہونے پر ہی عبدالرحمن اور سکندر خان برادر سلطان احمد خان حاکم ہرات روسیوں کے لشکر کے ہمراہ ہیں +

سنتے ہیں کہ باشندگان بدخشان نے حاکم میر محمد شاہ کے برخلاف سرکشی کی ہی - اس بغاوت کا یہہ سبب ہی کہ جہاں دار شاہ حاکم سابق بدخشان نے سلطان مراد شاہ حاکم قوندوں سے صلح کرتا ہی اور لوگوں کو سرکشی کی ترغیب دیتا ہی حاکم ترکستان نے اس خبر کے سنتے ہی کرنیل غلام نبی خان کو معہ دو رجمنٹ پیادگان اور ایک رسالہ کیواسطے سرکوبی باغیان روانہ کیا ہی +

کارسپانڈنٹ پبلک اوپینین مخبر ہی کہ روسیو کا حملہ ہرات پر زیر بحث ہی خیوا پر اُنہوں نے قبضہ کرلیا ہی اور ہرات میں داخل ہونیکے جلد انتظام کررہے ہیں - افواہ ہی کہ سردار عبدالرحمن خان روسیو کی فوج میں جاملا ہی اور عیسائی ہوگیا ہی اس غرض سے اور روپیہ اور فوج سے مدد حاصل کرے روسیوں نے اُس سے سوال کیا کہ تبدیل دین کا خاص منشا کیا ہی کہتے ہیں کہ اُسنے جواب دیا کہ میں اپنے کھوئے ہوئے ملک کے حاصل کرنے اور کابل میں اپنے باپ کے تخت پر بیٹھنے کے لئے یہہ سب کچھہ کررہا ہوں +

روایت ہی کہ روسیوں نے اُسکو امداد دینے کا وعدہ کرلیا ہی ہرات پر روسیوں کے آنیکی کھلبلی کابل میں ظاہراً عبدالرحمن خان نے ہی پھیلائی ہی اُسنے ایک خط میں امیر صاحب کو تمام حال روسیوں سے اپنی ملاقات کرنے اور اُنکے وہاں رسوخ حاصل کرنے کا لکھنے کے بعد یہہ دھمکایا ہی کہ اگر آپکو اپنی جان پیاری ہی تو کابل کی حکومت سے دست بردار ہو امیر صاحب اس خط کو پڑھکر اپنے دل میں بڑے مضطرب اور مایوس ہوکر فوراً گورنمنٹ ہند کو ایک مراسلہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ درصورت مقابلہ کے میری کمک آپکو کرنی ہوگی افغانستان کے ہر ایک شہر میں یہہ افواہ ہی کہ ایک فوج انگریزوں کی بہت جلد ہندوستان سے آکر امیر صاحب کی امداد کے لئے سرحد ہرات پر چھاؤنی ڈالے گی +

انتخاب اخبارات تاربرقی

۲ - جون - نیویارک جنگ موڈوک ختم ہوا کپتان جیک اور اُسکے ہمراہی اسیر ہوئے +

ایضاً - میڈرڈ - سرکاری خبر ہی کہ جنرل نودلس معہ بارہ ہزار فوج کے بلبے میں کارلسٹوں کے درمیان گھرا ہوا ہی +

۴ - جون - میڈرڈ - پانچ ہزار کارلسٹون جنرل نودلس کے ہاتھ سے بچ کے اور گیپرویا میں داخل ہوئے ہیں +

ایضاً - بمبئی - گلڈ ہال میں شاہ فارس کی ضیافت کے لئے جو ۲۰ ماہ حال کو ہوگی بڑی تیاریاں ہورہی ہیں +

۵ - جون - بمبئی - ابل فیچ کے جنگی جہاز نے تین سوداگری جہاز پر جو انگریزی جھنڈی دکھلاتے ہوئے آچین سے پیانگ کو جارہے تھے توپیں چلائیں آچین کے لوگ سخت مقابلہ کے لئے تیاری کررہے ہیں

۷-جون- لندن- تازہ خبر ہو کہ سوائے لشکر کا سپن کے جسکو باعث شدت گرمی اور قلت پانی کے کرسنوادس کیطرف واپس آنا پڑا باقی کل فوج روسی خاطرخواہی سے خیوا کیطرف بڑھتی جاتی ہی +

۷-جون- لندن- آج شاہ فارس برلن سے ایسن وویس ویڈن کو روانہ ہوئے +

۸-جون- بمبئی- ماہ مئی میں اشیاے برآمد انگلشیہ ۲۲۱۰۰۰۰ پونڈ کے اور اشیاے درآمد ۲۰۶۲۹۳۳۴۳ پونڈ کی تھیں +

مفت

۱۸۶۹ء گرمی کے موسم جب میں ایک شہر میں تھوڑے عرصے تک خدا کی محبت کی خوشخبری دینے کو گیا تھا- کسی میم صاحبہ نے مجھ سے کہا کہ ایک جوان اس شہر کے غریبوں کے شفاخانے میں قریب المرگ پڑا ہی آپ مہربانی کرکے اُسکے دیکھنے کے لئے چلئے چنانچہ میں گیا اور جب اُس بیچارے کو دیکھا مجھے یقین ہوا کہ وہ تپ دق کی بیماری سے گذر جائیگا- بیمار دار نے مجھے کہا کہ یہہ شخص تھوڑے دن بعد ضرور فوت ہوگا اور ڈاکٹر صاحب یہہ حکم دے گئے ہیں کہ کوئی اُسکے پاس کچھ دیر تک نہ رہے کیونکہ اُسکو بہت دقت ہوتی ہی +

پھر مریض نے اشارہ کیا کہ میرے نزدیک آؤ اور تب بہت آہستہ اُونزم آواز سے بولنے لگا لیکن جب میں نے اُسکی باتیں سُنیں تب خدا کی تعریف کی وہ بیمار بری کے مینے آتے پوچھا کہ بھائی تمنے اپنے گناہوں کی معافی پائی ہی یہہ سنتے ہی اُسکا چہرہ بدل گیا اور ایسا چمکنے لگا کہ گویا بہشت کی خوشی اُسمیں ہی کہا میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ وہ مجھے اس گھر میں لایا کیونکہ جب سے میں یہاں آیا ہوں ایک مہربان میم صاحبہ ہر روز میرے پاس آتی ہی اور مجھے یہہ خبر دیتی ہی کہ یسوع مسیح گنہگاروں کا نجات دہندہ اور دوست ہی- اے بھائی اگر یسوع مسیح سب سے زیادہ گنہگاروں کا نجات دہندہ نہوتا تو مجھے کبھی نہ بچاتا تمام دنیا میں میرا کوئی دوست نہ تھا جب میں فقط چار پانچ برس کی عمر کا تھا میری ماں مرگئی اور میرے اوپر کوئی نہ رہا کہ مجھے تربیت کرے چنانچہ بچپن سے صرف شریر لوگ میرے آشنا تھے جو ہر وقت یہہ چاہتے تھے کہ مجھے اپنے سے زیادہ شریر بنادیں اور جب میرے باپ نے دیکھا کہ میں ہر طرح کے گناہ اور بُرائی میں اپنی زندگی کو صرف کرتا ہوں جو کچھ دل چاہتا سو کرتا تھا اور یہ اُسکا انجام ہی ہوا کہ خدا نے اپنا ہاتھ مجھپر رکھا ہی اور میں مرنے پر ہوں اور جو مال میرے باپ نے میرے واسطے چھوڑ دیا تھا میں نے اُسے اُڑا دیا- پھر میں بے آشنا ہو گیا آخرکار مجھے معلوم ہوا کہ میں تپ دق کی بیماری میں مبتلا ہوں اور تھوڑے عرصے میں مرجاؤنگا قریب چھ ہفتہ کے ہوئے کہ میں یہاں آیا لیکن موت سے نہایت ڈرتا تھا اپنے گناہوں کے سبب سے میں خدا کے ملنے کو تیار نہیں تھا کیونکہ میں گنہگار ہوں میں گویا شرمندہ تھا میں اسبات کا فکر کرتا تھا اور دن و رات مجھے چین نہ ملی جب تک کہ وہ میم صاحبہ میرے پاس نہ آئی اور مجھے نہ بتلایا کہ یسوع مسیح نے ہم گنہگاروں کے واسطے صلیب پر نہایت ایذا سہی- خواہ ہم کیسے ہی گنہگار کیوں نہوں اُسنے ہمارے بدلے اپنی جان دی تاکہ ہم گناہوں کی معافی پاویں اور آخرکار بہشت کو جاویں- اُسنے مجھے بتلایا کہ خدا نے میرے بیشمار گناہوں کو یسوع کے اوپر لاد دیا تھا تاکہ میں اُسکے وسیلہ سے نجات **مفت** پاؤں اُسنے یہہ بھی بتایا کہ خدا نے وہ سزا جو گنہگار کا حق تھی یسوع کو دی اور یسوع نے مجھ گنہگار کا ضامن ہوکے میرے بدلے سزا برداشت کی اور اگر میں اُسے قبول کروں تو آزاد ہو جاؤنگا یسوع نے موت پائی تاکہ میں زندگی پاؤں وہ لعنتی ہوا تاکہ میں مبارک ہوؤں اُس نے جو بیگناہ تھا سزا پائی اور مینے جو پلید گنہگار ہوں رہائی پائی +

اتنے میں مینے اُس ضعیف کو روک کے کہا کیا تم یقین کرتے ہو کہ جو خداوند یسوع نے تمہارے واسطے کیا سو کافی ہی اُسنے کہا ہاں پھر اُسنے میری طرف نظر کی کہ گویا وہ تعجب کرتا ہی کہ یہہ کیسا سوال ہی پھر اُسنے کہا ہاں یسوع نے اپنا کام پورا کیا ہی اُسنے سب کچھ کیا اُسنے وہ کام کیا ہی جو میں نہیں کرسکتا تھا اُسنے میرے سب گناہوں کو دور کرکے اور خدا کے عدل کو پورا کرکے اُسے راضی کیا اگر مجھے کچھ کرنا ہوتا تو میں کیا کرسکتا کیونکہ میں تو قریب المرگ ہوں میں اپنے تئیں ہرگز نہیں بچا سکتا ہوں پھر مینے پوچھا کہ اب تم کیا خوشی کی حالت میں مروگے اُسنے جواب دیا کہ اب مجھے کچھ خوف نہیں ہی میں خدا کے ملنے کے واسطے تیار ہوں پھر کہا کہ اب تو کچھ خوف نہیں ہی کل ڈاکٹر صاحب نے مجھے کہا کہ ممکن نہیں کہ تم تین اور ہفتہ تک جیتے رہو اگر وہ فقط تین گھنٹے ہی کہتا تو میں اُسپر بھی خوش ہوتا یہہ جانکر کہ آئندہ کو میرے واسطے صرف خوشی باقی ہی پر یہہ نہیں کہ میں اپنے صواب پر بھروسہ رکھتا ہوں کیونکہ صواب تو میرے ہی نہیں میرے پیچھے گناہوں کے سبب بالکل اندھیرا ہی لیکن آگے سب روشنی ہی اب اُنیس برس کی عمر میں اس غریبخانہ میں مرنے پر ہوں لیکن میں تندرست ہونا نہیں چاہتا ہوں کیونکہ اب میں بہشت کو جو میرا گھر ہی جاتا ہوں بیشک ایک مجھے بڑا افسوس ہی یعنے یہہ کہ مینے اپنی ساری زندگی شرارت میں صرف کی چاہئے تھا کہ میں یسوع مسیح کی خدمتمیں صرف کرتا کہ اُسنے مجھے یہانتک پیار کیا کہ میرے واسطے اپنی جان دیدی اور اب میں یہہ چاہتا ہوں کہ اپنے ہر ایک دوست کو کلام میں سے وہ آیت جسکے دیکھنے سے مجھے آرام ملا دکھلاؤں پھر اُسنے اپنی بائبل کھولکے یہہ مجھے دکھائی یعنے اُسکو جو پیاسا ہی آب حیات کے چشمے سے **مفت** پینے دونگا- تھوڑی دیر تک اُسکی نگاہ اُس آیت پر ٹھہری اور پھر وہ یوں بولا جب تم کلام سناؤ تو یوں کہو کہ گنہگاروں کو نجات ملتی ہی **مفت- مفت- مفت**- یہہ پیغام اپنے دوستونکے واسطے چھوڑ کر جاتا ہوں کیونکہ مینے جو سب سے زیادہ گنہگار تھا ان باتوں کو سچ پایا +

جب میں اُس جوان کے پاس سے جانے لگا اُسنے یہی آیت کلام میں سے سنائی یعنے میں الفا اور اومیگا ہوں اُسکو جو پیاسا ہی آب حیات **مفت** پینے دونگا +

اے دوستو اگر تم اپنے گناہوں کے سبب سے پچھتاتے ہو اور اپنی جان بچانیکے واسطے فکر کرتے ہو تو یہہ بات یقین جانو کہ یسوع مسیح نجات دہندہ اور گنہگاروں کا دوست تمھیں بچانے کو تیار ہی خدا نے اُسی کام کیواسطے اُسکو مقرر کیا خدا نے اس تجویز کو گنہگاروں کے بچانیکے واسطے نکالا اگر ہم خدا کی تجویز کو قبول کریں ہم نجات پاوینگے اور اگر ہم اُسکو ناچیز جانیں اور اپنے کاموں کے اوپر بھروسہ رکھیں تو ہم ہلاک ہو جاوینگے لکھا ہی کہ اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پاسکیں ہزارہا آدمیوں نے اس جوان کی مانند جو اُس غریبخانہ میں مرگیا یہہ باتیں سچ پائی ہیں کہ اُنکے واسطے جو اُسکے طالب ہیں نجات ہی **مفت** ✤

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا